© rasailojaraid.com

سب ہیں فانی دہر میں

مورخہ 14 دسمبر بروز بدھ بنت حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ اختِ علامہ محمد مدنی مرحوم، رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، قاری عبدالرشید، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، حافظ عبدالرؤف اور زوجہ محترمہ مولانا مفتی محمد شفیع مدیر المکتب جامعہ بعمر تریسٹھ سال سفر زندگی ختم کر کے عالم باقی کو رہسپار ہوئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ عبادت وریاضت اور زہد و ورع کا پیکر تھیں۔ ان کی زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں گزری۔ نماز جنازہ جامعہ میں، ان کے بھائی رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی اور رقتِ قلب کے ساتھ مسنون دعاؤں کے ساتھ اپنی ہمشیر عزیز کی مغفرت طلبی کی۔ مرحومہ کے خاوند، اس صدمہ سے اتنے نڈھال ہوئے کہ عصائے پیری تھام کر شریک نماز جنازہ ہوئے۔

مرحومہ نے پسماندگان میں اپنا خاوند، ایک بیٹا ابوبکر اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ وہ اس جہانِ فانی سے اپنے دینی ودنیاوی فرائض سے پوری طرح سبکدوش ہو کر رخصت ہوئی ہیں۔ اپنے بیٹے اور بیٹیوں کی شادیاں کر گئی ہیں۔ ان کی بڑی بیٹی (جو کہ ممتاز سکالر ابوبکر صدیق اسلام آباد کی اہلیہ ہیں) انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں لیکچرر ہیں۔ ان کی ساری اولاد مقام صالحیت پر فائز ہے اور اپنی پاکباز مادرِ مہربان کیلئے صدقہ جاریہ ہوگی۔ ان شاءاللہ۔ اللّٰھم اغفرلھا، وارحمھا وادخلھا فی جنت الفردوس آمین

خدمت والدین، اطاعت خاوند اور پرورش اولاد کی زریں داستانوں کے علاوہ، پارسائی، پاکبازی اور پاکدامنی کی بے شمار و بے نظیر مثالیں، مدتِ مدید تک اس دارِ فانی میں مرحومہ کی نیک یادوں کا حصہ رہیں گی۔

مرحومہ اپنے پیچھے اپنے گھر بار میں جو پاکیزہ فضائیں چھوڑ گئیں ہیں، ان میں ان کی اولاد کیلئے اور خصوصاً بیٹے ابوبکر کیلئے رشد وہدایت کی شمع، فروزاں رکھنا آسان ہوگا۔ مفتی محمد شفیع کیلئے پیرانہ سالی میں رفیقہ حیات سے جدائی کا صدمہ قیامت سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com